## سوال

(103)جنت میں دیدار الٰہی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

انکم ترون ربکم یوم القیامۃ کالقمر لیلۃ البدر۔۔۔لاتضامون فی رویتہ ( صحیح بخاري      صحیح مسلم )

تم قیامت کے دن اپنے رب کا اسی طرح دیدار کرو گے جس طرح تم چودھویں رات کے چاند کو دیکھتے ہو      دیدار الٰہی کے سلسلے میں تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔''

سوال یہ ہے کہ قیامت کے دن دیدار الٰہی حق ہے؟ کیا مذکورہ بالا حدیث صحیح ہے۔؟ کیا دیدار الٰہی سب لوگوں کو ہوگا۔ یا صرف مومنوں کو؟ بعض راویان حدیث کہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ رات کے آخری ثلث میں آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح وثابت اور اس بات کی دلیل ہے کہ مومنوں کو یقیناً اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا۔ جس طرح وہ چاہے گا اور کافر دیدار الٰہی سے محروم ہوں گے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

كَلّا إِنَّهُم عَن رَبِّهِم يَومَئِذٍ لَمَحجوبونَ ١٥ ... سورة المطففين

''بے شک یہ لوگ اس روز اپنے پروردیگار ( کے دیدار سے ) اوٹ اور حجاب میں ہوں گے۔''

بہت سی احادیث سے یہ ثابت ہے کہ مومنوں کو جنت میں دیدار الٰہی کی سعادت میسر ہوگی جیسا کہ قرآن کریم سے بھی یہ ثابت ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وُجوهٌ يَومَئِذٍ ناضِرَةٌ ٢٢ إِلىٰ رَبِّها ناظِرَةٌ ٢٣ ... سورة القيامة

''اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے (اور)اپنے پروردیگار کے م محو دیدار ہوں گے!''

اور فرمایا :

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ [۳۵] ... سورۃ المطففین

''اور تختوں پر (بیٹھے ہوئے) دیکھ کر رہے ہوں گے۔''

رویت باری کی تحقیق کے باوجود اس کی کیفیت کو ہم نہیں جانتے کیونکہ دار آخرت کو دنیا پر قیاس کیا جاسکتا ہے نہ غیب کو حاضر پر اور ہمیں چاہیے کہ صرف اپنے علم کے مطابق بات کریں۔

2۔ نزول باری تعالیٰ کے بارے میں صحیح احادیث موجود ہیں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ینزل ربنا الی السماء الدنیا حین یبقی ثلث اللیل الاخر فیقول ہل من داع فاستجب لہ ہل من مستغفر فاغفر لہ ہل من تائب فاتوب علیہ؟ (صحیح البخاري... صحیح مسلم)

جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے۔ تو ہمارا رب آسمان دنیا پر نزول فرماتا اور ارشاد فرماتا ہے کہ ہے کوئی دعا کرنے والا کہ میں اس کی دعاء کو شرف قبولیت سے نوازوں؟ ہے کوئی معافی مانگنے والا کہ میں اسے معاف کردوں؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول کرلوں؟''

لیکن یہ نزول امور غیب میں سے ہے۔ ہم اس پر ایمان تو رکھتے ہیں۔ لیکن اس کی کیفیت کے بارے میں بحث نہیں کریں گے۔ اس حدیث سے ہمیں یہ بھی معلوم ہوا کہ رات کا آخری حصہ افضل ہے اس میں نماز دعاء اور توبہ واستغفار مستحب ہے اور یہ قبولیت کا وقت ہے!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

## جلددوم